



عمل، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت

# کے وی چودھری نے آسٹریا کے ویانا میں یو این سی اے سی کے تفیدی جائزہ گروپ کے آٹھویں اجلاس میں کنٹری اسٹیمینٹ پیش کیا

Posted On: 20 JUN 2017 7:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 جون، 2017ء۔ ویجی لینس کمشنر جناب کے وی چودھری نے کل آسٹریا کے ویانا میں بدعنوانی کے خلاف اقوام متحدہ کنونشن (یو این سی اے سی) کے تفیدی جائزہ گروپ کے آٹھویں اجلاس میں کنٹری اسٹیمینٹ (ملک کا بیان) پیش کیا۔ آٹھویں اجلاس کا انعقاد 19 جون سے 23 جون 2017ء تک کیا جا رہا ہے۔

بی بیان پیش کرتے ہوئے جناب کے وی چودھری نے کہا کہ ہندوستان نے بدعنوانی کے خلاف موثر لڑائی کی ضرورت کو پہچانا ہے اور اس کے لئے ہندوستان نے ایک مضبوط اور وقت کی کسوٹی پر کھرا اترنے والا ادارہ جاتی اور قانونی فریم ورک موجود ہے جس میں انسداد بدعنوانی قانون اور آزاد مرکزی ویجی لینس (نگرانی) کمیشن، مرکزی اطلاعاتی کمیشن، کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل، ججز (انکوائری) قانون اور دیگر قوانین کا ایک مجموعہ موجود ہے جس میں لوک پال اور لوک آیکٹ قانون 2013ء و سل بلوورس پروٹیکشن ایکٹ 2011ء انسداد منی لانڈرنگ قانون، بے نامی لین دین (روک تھام) قانون شامل ہیں جو متعدد طرح کے جرائم وغیرہ کا احاطہ کرتے ہیں۔

جناب کے وی چودھری نے کہا کہ ہندوستان بدعنوانی سے نمٹنے کے لئے مکمل طور پر پابند ہے۔ دہلی اور اس نے بدعنوانی کو قطعاً برداشت نہ کرنے کے نقطہ نظر کے ساتھ ساتھ کم از کم حکومت اور زیادہ سے زیادہ حکمرانی کے اصول کو اپنایا ہے۔ ان دنوں حکومت کے ذریعے اٹھائے گئے چند معروف و مشہور اقدامات کا ذکر کیا جن میں روزگار یا دیگر سرکاری سہولتوں کے حصول کے لئے نوجوانوں، طلباء وغیرہ کے ذریعے اپنی اسناد جمع کرنے کے وقت ان کی کسی سرکاری ملازم کے ساتھ توثیق یعنی انیسٹیشن کرانے کے نظام کو ختم دینا شامل ہے۔ جس کا پورے ملک میں زبردست مثبت اثر پڑا ہے۔ اسی طرح سے اس میں وفاقی حکومت اور اس کے اداروں میں نیچے درجہ کے عہدوں کے لئے تفری کے وقت ذاتی اثروبو کا خاتمہ بھی شامل ہے جس نے سرکاری ملازمین کے انتخاب کے وقت بدعنوانی کے امکان کو ختم کر دیا ہے۔ ایسا ہی ایک اقدام اعلیٰ قدر کے کرنسی نوٹوں کی منسوخی بھی جو کہ کالا دھن اور بدعنوانی کے خاتمہ کی سمت میں ایک مضبوط قدم ہے۔

-----

م ن م م ن ا

(20-06-17)

U- 2833

(Release ID: 1493393) Visitor Counter : 2

